www.KitaboSunnat.com

تعزیتی پیغام ـــــ احباب جماعت کے نام!

ابھی استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب محدث جلال پور پیروالہؒ کی جدائی کا غم تازہ ہی تھا کہ اچانک مورخہ ۸- جنوری بروز پیر برادر مکرم الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ نے فون پر اطلاع دی کہ شیخ العرب والعجم زبدۃ المحدثین العالم الربانی اور دنیائے اسلام کے ممتاز عالم دین علامہ سید بدیع الدین راشدی، طیب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ، بھی ہمیں داغ مفارقت دے کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے ہیں- انا للہ وانا الیہ راجعون

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خاموش

یہ اندوہناک خبر قلب و دماغ پر بجلی بن کر گری، قحط الرجال کے اس دور میں ایسی نابغہ روزگار اور فرید العصر ہستی کا دنیا سے چلے جانا، علم اور اہل علم کے لئے کسی بہت بڑی مصیبت سے کم نہیں اور سچ کہ "موت العالم موت العالم" مدتوں بعد ایسی شخصیات پیدا ہوتی ہیں کہ لوگ جن کے علم کے عیال ہوتے ہیں- علماء کے اٹھنے سے ہی علم اٹھ جاتا ہے- نبی رحمت سید الاولین والاخرین ﷺ کا ارشاد گرامی "ولکن یقبض العلم بقبض العلماء" محراب و منبر اور مسند تدریس پہ اداسی چھا جاتی ہے اور محافل علم ویران ہو جاتی ہیں-

السید الراشدی صاحبؒ اس علمی خاندان کے چشم چراغ اور قابل فخر فرزند تھے کہ جنہوں نے سرزمین سندھ میں توحید و سنت کی شمع فروزاں کی- جس کی روشنی سے نہ صرف سندھ بلکہ پورے عالم نے رہنمائی حاصل کی- حضرت پیر صاحب کے والد ماجد السید احسان اللہ الراشدیؒ اور برادر کبیر جناب سید محب اللہ شاہؒ صاحب بھی اپنے دور کی نادرہ روزگار شخصیات تھیں جنہوں نے پوری زندگیاں خدمت دین حنیف میں گزار دیں- رحمھما اللہ رحمۃ واسعۃ

حضرت پیر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ خوبیوں سے نوازا تھا- وہ ایک ہی وقت میں محدث بھی تھے، فقیہ بھی تھے- محقق بھی تھے اور خطیب بھی- مدرس بھی تھے اور مبلغ بھی، شارح بھی تھے اور مفسر بھی، مناظر بھی تھے اور علوم حدیث کے ماہر بھی- بلکہ وہ عالم اسلام کی ان چیدہ چیدہ شخصیات میں سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک تھے کہ جنہیں اللہ رب العزت نے علم الرجال اور معرفہ علل الحدیث میں ید طولیٰ عطا فرمایا تھا۔ وہ کتاب اللہ کے حافظ اور شب زندہ دار بھی تھے۔ وہ اپنے دور کے مرجع خلائق تھے۔ پوری دنیا میں ان کے تلامذہ کثیر تعداد میں موجود ہیں جو کہ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہیں۔ ان کی یادگار، ان کا علمی مکتبہ جس میں لاکھوں علمی کتب اور سینکڑوں مخطوطات و مصورات موجود ہیں، پاکستان میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے بہت سے علمی موضوعات پر قلم اٹھایا اور عربی، اردو اور سندھی میں کئی کتب تصنیف فرمائیں۔ وہ ساری عمر کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کے خدمت گزار، راہی ملک بقا ہوئے۔ تقبل اللہ منہ قبولا حسنا و تغمدہ برحمتہ وھو شاکر علیہ

موت چونکہ ایک اٹل حقیقت ہے جس سے نہ انکار ہے، نہ فرار۔ اور یہ نزول و ارتحال کا سلسلہ شروع سے ہی چلا آرہا ہے اس لئے قانون فطرت کے سامنے سبھی بے بس ہیں۔ وگرنہ یہ وہ صدمے ہیں جو بھلائے نہیں جا سکتے۔ عام آدمی کی موت سے صرف افراد خانہ اور رشتہ دار متاثر ہوتے ہیں لیکن ایک عالم دین کی موت سے ایک عالم متاثر ہوتا ہے

ماکان قیس ھلکہ ھلک واحد

ولکنہ بنیان قوم تھدما

پورے عالم اسلام کی طرح کویت میں موجود تمام احباب اور بالخصوص علمی حلقوں میں اس صدمے کو شدت سے محسوس کیا گیا۔ لجنۃ دعوۃ الجالیات کی طرف سے مختلف مساجد میں نماز جمعہ کے بعد حضرت شاہ صاحب کے غائبانہ نماز جنازہ کا اہتمام کیا گیا اور اسی روز نماز مغرب کے بعد مسجد شائع، کویت میں مرکزی طور پر غائبانہ نماز جنازہ کا اہتمام کیا گیا۔ نماز جنازہ سے قبل برادر عزیز الشیخ عبدالخالق محمد صادق صاحب اور فضیلۃ الشیخ صلاح الدین صاحب نے حضرت شاہ صاحب کی علمی و دینی خدمات ذکر کیں۔ اور بعد میں غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔ غفر اللہ لہ واسکنہ فسیح جناتہ آمین!

راقم الحروف اور جملہ احباب حضرت شاہ صاحب کے پسماندگان اور احباب جماعت کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت پیر صاحب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ہمیں، تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کے خلف الرشید بنائے۔ آمین!

عارف جاوید محمدی و حافظ اسحاق زاہد

و جملہ احباب جماعت اہلحدیث کویت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ